حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کب ہجرت کی؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جب نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے، تو اس کے کچھ عرصہ بعد اپنے اہلِ خانہ کو بھی بلوایا، معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا ان میں حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا بھی شامل تھیں یا انہوں نے بعد میں ہجرت کی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! ہجرت کے بعد جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے اپنے اہل و عیال کو مدینہ منورہ بلوایا تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی شہزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آگئی تھیں۔

جیسا کہ "سیرت مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" میں مدارج النبوہ کے حوالے سے ہے: "حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کہ ابھی حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان ہی میں تشریف فرما تھے آپ نے اپنے غلام حضرت زید بن حارثہ اور حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو پانچ سو درہم اور دو اونٹ دے کر مکہ بھیجا تاکہ یہ دونوں صاحبان اپنے ساتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اہل و عیال کو مدینہ لائیں۔ **چنانچہ یہ دونوں حضرات جا کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیوں حضرت فاطمہ اور حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زوجہ مطہرہ ام المومنین حضرت بی بی سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت اسامہ بن زید اور حضرت اُمِ ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو مدینہ لے آئے۔** آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہ آسکیں کیونکہ ان کے شوہر حضرت ابو العاص بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو مکہ میں روک لیا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی حضرت بی بی رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے شوہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ "حبشہ" میں تھیں۔ انہی لوگوں کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند حضرت عبداللہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنے سب گھر والوں کو ساتھ لے کر مکہ سے مدینہ آ گئے ان میں حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں یہ سب لوگ مدینہ آ کر پہلے حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان پر ٹھہرے۔“(سیرت مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم، ص180، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2208

تاریخ اجراء: 30شعبان المعظم1446ھ/01مارچ2025ء